

<https://primeurdunovels.com/>

Zahra



Sidra Rafiq

Zahra

By

Sidra Rafiq

پاکستان ملک

مجھے پتا ہے؛ ”تم میری بات زور سن لو گی“ اسی لیے تو میں اپنی دوست سے ملنے صبح صبح ہی آ گی
ہو۔

”کیا سچ میں نیلم“

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

میں تو جسے تم کو جانتی ہی نہیں ہو، تم کتنی کنبوس ہو روز ناشتہ میرے ساتھ کرتی ہو۔“ پھر بہانے کیوں بناتی ہو آنے کے، کبھی کہتی ہو زہرین یہ کہنے آئی ہو کبھی یہ کبھی وہ؛ زہرین نے بریڈ پے جیم لگاتے ہوئے کہا،۔

یار تمہیں پتا تو ہے؛

‘ہے۔ Sunday آج

اور سارے گھر ہیں۔‘ میں نے سوچا کیوں نہ تمہاری طرف چکر لگا لیا جائے۔“ نیلم نے مصوم منہ بناتے ہوئے کہا۔

“کیا عظیم الشان سلطانہ نیلم کا خیال ہے“ زہرین نے حیرانگی سے کہا۔“ تم تو روز ناشتہ میرے ساتھ کرتی ہو۔“

تم کون سا مجھے اچھا کہلاتی ہو نیلم نے فٹ سے جواب دیا۔؛
نیلم نے کہا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاْنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ**

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

عبید نے، ☀ □ اٹھتے ہی بیدار ہونے کی دعا پڑھیں۔ اور جلدی سے تیار ہو کے اپنے روم سے باہر آگیا

علی گرین ہاؤس کا ایمان دار ملازم تھا۔ علی کل انور "Ali" putting my bag in my car. "پودے سارے خوشک پڑے ہیں۔" عبید بھائی انور نے کل کال کی تھی کہتا آج نہیں آ سکتا۔ عبید بیٹا جواب سنے آگے بڑھ گیا۔ گرین ہاؤس اپنے پودوں کی وجہ سے ہی تو جانا جاتا ہے جو ہر وقت ہرے بھرے رہتے ہیں۔

سارے میجرز کو میرے پاس بلوائے : عبید نے اپنے اسٹنٹ ہادی کو کہا "ہادی ایک ایماندار انسان تھا ہادی سارے میجرز کو بلوا لایا۔"

میجرز حضرات ایسا ہے کہ عبید نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہا: "اب ہم ایک نیو پروجیکٹ سٹارٹ کرنے والے ہیں تو اسی لیے میں نے آپ سب کو یہاں بلوایا ہے۔" عبید نے پروجیکٹر پے نیو ڈیزائن اور نیو پروجیکٹ کے بارے میں سلائیڈز دکھائیں۔ سب میجرز نے نیو پروجیکٹ کو پسند کیا اور عبید کو سراہا۔ عبید نے دیکھا کہ سب میجرز اگیری ہیں: تو عبید نے مینیجرز کو کہا کہ اب اس پروجیکٹ پے کل سے کام شروع کر دیا جائے۔" سب میجرز نے اوکے کہاں۔" اور میٹنگ ختم کی۔

زہرین تیار ہو کے باہر آئی "اور نیلم سے کہا: چلو نیلم چلے: نیلم جو صبح سے زہرین کے ساتھ اپارٹمنٹ کی صفائی کر کے ابھی بیٹھی ہی تھی ڈدامہ دیکھنے کے لیے۔" تم اتنی جلدی تیار ہو گی ہو " نیلم نے زہرین کو دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے شولڈر پر بیگ کو سیٹ کر رہی تھی۔ "ہاکیوں کے شاور لیا

اور ڈریس چیلنج کیا ہے بس۔۔۔ زہرین نے نیلم کو کہا۔۔۔۔۔ ”چلو تمہاری گاڑی پے چلتے ہیں۔۔۔ نیلم نے گاڑی اسٹارٹ کی اور آگے بڑھا دی۔۔۔“ آج زیادہ شوپنگ کرنے کا ارادہ تھا۔۔۔ نیلم نے زہرین کو دیکھتے ہوئے کہا جو کچھ اداس لگا رہی تھی۔

‘میٹنگ ختم کر کے عبید نے زہرہ کو کال کی: جیسے ہی زہرہ نے جیسے ہی کال پیک کی ”عبید نے اسلام لی“ عبید کی یہ عادت تھی، ”سلام میں پہل کرتا ہمیشہ“ کیسی ہو ذہرہ (عرف زہرین)“ بھائی میں ٹھیک ہو آپ کیسے ہیں“ زہرہ نے کہا ”زہرہ ماما کی کال آئی تھی مجھے ماما لندن سے واپس آ رہی ہیں ہمیشہ کے لئے“ عبید نے کہا۔ زہرہ کو چپ دیکھ کے عبید کو افسوس ہوا جو ہمیشہ سے ہی اس ٹاپک پر بات نہیں کرتی تھی آج بھی ایسے ہی ہوا۔ عبید گنہگار اور کہا زہرہ گھر آ جاؤ۔ ٹھیک ہے بھائی سوچتی ہوں میں آپ کو بتا دو گی فیصلہ کر کے۔ ٹھیک ہے زہرین اپنا خیال رکھنا

ایک عربی کہاوت ہے ”جس کے سب ہی دوست ہوں اس سے تعلق پر نظر ثانی کرو“ حیدر نے زید کو دیکھتے ہوئے کہا جو کال پے بات کر رہا تھا ”تیرا کیا خیال ہے میں نے امریکہ کو دوست بنایا ہے ضروری کال تھی زید نے کہا۔

کہا تھا یار عبید کو لیکن عبید کچھ بیزی ہے اور پریشان بھی لگ رہا تھا۔
وجہ نہیں پوچھی تم نے کیوں پریشان ہے؟- حیدر نے پوچھا۔

عبید زہرہ کی وجہ سے کچھ پریشان ہے اور کچھ کام کا برڈن زیادہ ہے اور آج کل ایک اور پروجیکٹ سٹارٹ کیا ہوا ہے۔

زہرہ بلا وجہ ہی اپنی ماما سے ناراض ہے حیدر نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔ زید نے حیدر کو جلدی میں کھانا کھاتے ہوئے دیکھا۔ زید جانتا تھا حیدر اب کہا جانے والا ہے

نیلیم کو پتا تھا کہ زہرہ آج پریشان ہے اگر زہرہ اپارٹمنٹ میں رہی تو اس نے یو ہی پریشان رہنا ہے اس لیے نیلیم نے زہرہ کو بزی رکھنے کے لیے شاپنک کی اور یو ہی باتوں میں اور گھومتے ہوئے رات کے گیارہ بج گئے

جب نیلیم نے زہرہ کو اپارٹمنٹ چھوڑا

زہرہ جیسے ہی اپارٹمنٹ میں داخل ہونے لگی سامنے ہی اسے نوٹس لگا نظر آیا زہرہ جانتی تھی یہ نوٹس کس نے چپکیا ہے جس میں پزل تھی۔

فون بنا تھا۔ ساتھ اینٹرنیس بنی تھی مطلب اپارٹمنٹ آتے ہی پہلے کال کرو۔ زہرہ جانتی تھی اب اسے کیا کرنا ہے۔

لندن ٹاور کی ایک خوبصورت بلڈنگ میں بیٹھی راہیل نے لندن ٹائم لائن کے مطابق 7 بجے شام کے عید کو کال کی جب پاکستان میں 11 بج رہے تھے۔ عید نے کال پیک کرتے پوچھا؛
 ماما کیا بنا آنٹی زینب کا کچھ پتا چلا؟

بیٹا آپ کے پاپا ظہیر کا جو دوست تھا رحمت انہوں نے جس زینب کے بارے بتایا ہے میں نے سب سرچ کیا ہے وہ کوئی اور عورت ہے وہ زہرہ کی ماما نہیں کیونکہ زہرہ کی ماما کی پیک دیکھی تھی میں نے ایک بار ظہیر کے موبائل پر۔۔ لیکن کہتی وہ خود کو زینب ہی ہے اسے لگتا ہے جیسے میں نے زہرہ کی ماما کو نہیں دیکھا زینب نے مجھے زہرہ کی ایک پیک دیکھائی تھی کہ میں یقین کر لو۔ لیکن عید یہ ضرور جانتی ہے زہرہ کی ماما کہا ہے۔ جتنا میں نے سرچ کیا ہے یہ زینب کے بارے اس کا میل جول کافی خطرناک لوگوں سے ہیں۔

ماما میں نے آپ کو کہا بھی تھا مجھے جانے دے آپ تب بھی نہیں مانی تھی اگر آپ کو کچھ ہو گیا تو عید نے غصے سے کہا جو سن کے بہت پریشان لگا رہا تھا۔

کہی یہ ہی تو نہیں جو ہمیں دھمکی والے خط بھیجتی ہیں عید نے راہیل بیگم سے پوچھا۔ عید میں پھر کال کرتی ہو۔

ماما مجھے پیک بھیج دے لیکن تب تک راہیل بیگم فون رکھ چکی تھیں۔

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

زہرہ نے حیدر کو کال کی جو حیدر نے فوراً سے پیک کر لی جیسے وہ زہرہ کی کال کا ہی انتظار کر رہا تھا۔ تم دونوں بہن بھائی ایک جیسے ہو۔ بہن نے سارا دن کم ذلیل کیا ہے جو اب تمہاری پزل حل کرتی رہو۔

آج تو میاؤں میاؤں کو بھی زبان لگی ہے حیدر نے زہرہ کے غصے کو انجوائے کرتے ہوئے کہا۔ تم مجھے میاؤں میاؤں کہنا بند کرو ورنہ..... زہرہ نے بات نا مکمل چھوڑی۔ زہرہ جانتی تھی کہ وہ اپنی شامت کو خود دعوت دے رہی ہے۔

کیا ورنہ بات مکمل کرو نہ....."

مجھے کوئی شوق نہیں تم سے بات کرنے کا زہرہ نے کہتے ہی فون بند کر دیا۔ حیدر جانتا تھا زہرہ کی پریشانی کم کرنے کے لیے کافی ہے اونچی آواز میں ہنس دیا نیلم اپنے روم میں حیدر کے ہنسنے کی آواز سن سکتی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جاری ہے

